المقاصد السنیہ

مصنف مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم مفتی محمد عبد العلیم القادری عفی عنہ

المقاصد السنیہ

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

0333 - 8270485 - 0333 - 2108534

نام کتاب۔اثبات الاغراض و المقاصدالسنیة

لترديدالخرافات القبيحة الوهابية

مصنف۔مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ----محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ ---محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔پیر ۲۶ رستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..........

ناشر۔مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

فہرست

جلال الدین سیوطی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

(۲)ومحل التنعیم والعذاب الروح والبدن جمیعاباتفاق اهل السنة والجماعة کما هومذهب الجمهور. وهوالصحیح وقول العامة واکثرارباب الشرع علی انهم احیاء فی الحال بحیٰوة جسدانیة..

شرح الصدور. ۲۲۱. اتحاف المرید. ۱۲۷.. ۱۲۴. شرح القاری للفقه الاکبر ۱۳۱. والهدایة باب بالیمین بالقتل والضرب جلد۲. ۴۴۴. وبحر. وکبیری باب الجنائز. وعینی الهدایة. ثم حاشیة الهدایة. ایمان جلد۲. ۴۸۴.)

انعامات واجروثواب وعذاب کے مستحق بدن اورروح دونوں ہیں۔اسی پرعلماء اہل سنت وجماعت کا(اجماع)اتفاق ہے۔نیزیہی جمہور علماء کامذہب ہے،بلکہ اکثرارباب شریعت(فرماتے ہیں)کہ قبرمیں پہنچنے کیساتھ ہی انہیں زندہ کردیاجاتاہے(تاکہ فرشتوں کا سوال سنکر انہیں جواب دے سکیں)

صاحب حاشیۃ الامیر لکھتے ہیں

(۳)وقد کثرادلة اثبات حیٰوة فی القبروالاستعاذة من عذابه

قبرمیں زندہ ہونے نیزعذاب قبرسے پناہ مانگنے کے دلائل بیشمارہیں۔حاشیۃ الامیر۔۱۲۴۔

جلال الدین سیوطی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

(۳)وقد وردالاحادیث المتظاهرة فی المبنیٰ المتواترفی المعنیٰ فی تحقیق احوال البرزخ والعقبیٰ قداستوفاهاشیخ المشائخ جلال الدین السیوطی فی کتابه. شرح الصدوروکتابه البدرالسافرة. شرح القاری للفقه الاکبر. ۱۲۰. وشرح العقائدالنسفیه. ورمضان افندی. ۲۲۴.

قبروقیامت کے احوال(حالات کے بیان)میں بیشماراحادیث واردہیں جومتواترالمعنیٰ ہیں ان احادیث کوحضرت شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب شرح الصدور میں باالاستیعاب ذکرکئے ہیں۔

قبرمیں حیاتِ جسمانی کاثبوت

(۱) اعلم ان اهل الحق اتفقوا علی ان الله تعالیٰ یخلق فی المیت حیوٰة

اہل حق(اہل سنت وجماعت)اس بات پرمتفق ہیں کہ خالق کائنات جل جلالہ۔میت(کے

جسم)میں حیاۃ(زندگی)پیداکرتاہے(مردہ اپنی قبرمیں زندہ ہوکرسوالات کے جوابات دیتاہے)

توواضح ہوا۔کہ اہل قبورکومٹی اورپتھرکے ڈھیرکہنااورسمجھنا بڑی غلطی ہے۔نیزیہ عقیدہ باطل وجہالت ہے نیز جوشخص یہ عقیدہ رکھے(کہ اہل قبورمٹی یاپتھرکے ڈھیر ہیں)وہ اپنی عاقبت خراب کرتاہے۔

شرح علی القاری للفقہ الاکبر۱۳۱۔شرح عقائد النسفیۃ۔رمضان افندی۔۲۲۵۔تحفۃ العالی۔۵۴۔وحاشیۃ الشیخ زین الدین قاسم۔۱۱۳۔

(۲) اعادة الروح الی الجسد فی قبره حق.

قبرمیں روح کالوٹایاجانا حق(ثابت)ہے۔

مندرجہ ذیل کتب کامطالعہ فرمائیں

(۱)فقه اکبر. ابوالمنتهی. ۴۳(۲)الدرة المنیفة شرح وصیة الامام ابی حنیفة. ۲۳

(۳)وشرح القاری للفقة الاکبر. ۱۲۰. (۴)وشرح الصدور. ۱۳۷.

(۵)وشرح العقائد الجلالی. جلد۲. ۱۰۴. (۶)ونوبی. تحفة العالی. ۵۵.

(۷)وحاشیة ابی داود. جلد۲. ۲۹۷. وقونی.

حضرت علامہ ملاعلیؒ قاری حنفی

مفتی مکہ شریف شرح فقہ اکبرمیں فرماتے ہیں

(۳) انه تعالیٰ یعید الروح الیٰ جسده فیکون حیوٰة مطلقة کحیوٰة فی الدنیا.

اللہ تعالیٰ۔انسان کی روح کواسکے جسم میں لوٹادیتاہے۔سووہ ایسازندہ ہوجاتاہے جسطرح دنیامیں زندہ تھا۔

میں(مفتی شائستہ گل)کہتاہوں کہ مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہواکہ میت کے جسم میں روح لوٹائی جاتی ہے،اورانہیں زندگی عطاکی جاتی ہے،سوجولوگ یہ کہتے ہیں،کہ نبی ہو یاولی،مرکرمٹی ہوگئے(معاذاللہ) توایسا(عقیدہ رکھنا) کھلی گمراہی وجہالت ہے۔

(۱)شرح فقه الاکبر. ۱۲۱. (۲)والقونوی. ثم حاشیة زین الدین قاسم.

(۳)شرح عقائد جلالی جلد۲. ۱۰۴. (۴)والدرة المنیفة ۲۳.)